بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 11 جمادی الاول، 1445ھ | 25/11/2023 | نمبر: 1445/21

پریس ریلیز

علماء غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی حفاظت اور فلسطین کی آزادی کے لیے افواجِ پاکستان پر جہاد کی فرضیت کا فتویٰ جاری کریں اور سیاسی اور فوجی قیادت کی فلسطین کے مسلمانوں کے قتل عام پر بے عملی پر ان کا محاسبہ کریں!

17 نومبر، 2023 کو آئی ایس پی آر کی پریس ریلیز نے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کی علماء ومشائخ کے وفد سے ملاقات کی تفصیل بیان کی۔ کئی دن گزرنے کے باوجود علماء کرام میں سے کسی نے بھی اس کی تردید نہیں کی اور اس سے برأت کا اظہار نہیں کیا۔ پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ "علماء و مشائخ نے مشترکہ طور پر انتہاپسندی، دہشت گردی ۔۔ کی مذمت کی"، "فورم نے ریاست کی جانب سے غیر قانونی غیر ملکیوں کے انخلاء۔۔۔ کی بھی متفقہ حمایت کی"، "فورم نے غزہ میں جاری تنازعے اور۔۔۔ ظلم و جبر پر بھی غم کا اظہار کیا"، اور مزید یہ کہ "آرمی چیف نے پیغامِ پاکستان فتویٰ کی تعریف کی اور اس پر مکمل عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا"۔ چاہئے تو یہ تھا کہ علماء کرام انبیاء کے وارث ہونے کا کردار ادا کرتے اور حکمرانوں کو مظلوم افغان مسلمانوں کو بے دخل کرنے پر آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے ان کا سختی سے احتساب کرتے اور نہی عن المنکر کا فرض ادا کرتے، اور غزہ کے مظلوموں کی مدد کرنے کے بجائے افواج کو بیرکوں میں بندر رکھنے پر آرمی چیف سے جواب طلب کرتے، لیکن علماء کرام نے حکمرانوں کے ایجنڈے کی حمایت اور تائید کی اور عوام کو یہ تاثر ملا کہ پاکستانی ریاست کی جابرانہ پالیسی اور جہاد کو ترک کرنے کے فیصلے کو علماء کی حمایت حاصل ہے۔

یہ علماء ومشائخ کی ذمہ داری تھی کہ اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت اور امت کے اعلیٰ اسلاف کی پیروی میں غزہ کے مسلمانوں کی مدد پر قادر افواجِ پاکستان کے سربراہ کا محاسبہ کرتے۔ یہ علماء کی ذمہ داری تھی کہ افواجِ پاکستان پر غزہ کے مسلمانوں کی حفاظت کی غرض سے جہاد کے لیے متحرک ہونے کی فرضیت کا فتویٰ جاری کرتے۔ ہم ((الدِّينُ النَّصِيحَةُ)) کو سامنے رکھتے ہوئے، علماء حضرات کو مخلصانہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ علمائے حق کے اوصاف کے مطابق آج کے ظالم حکمرانوں کی ایجنسیوں سے خوف نہ کھائیں، انسانی شیاطین کی سرگوشیوں سے چوکنا رہیں،

حکمرانوں کی غداریوں کی پردہ پوشی نہ کریں اور ظلم میں ان کی معاونت سے کوسوں دُور رہیں۔ اے علماء کرام آپ ریاست پاکستان کے اہل کاروں کا داخلہ اپنے حجروں اور مدارس پر بند کر دیں، وہ اہل کار جو آپ کو حکمران کے غضب اور عتاب سے ڈرانے کی غرض سے آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ آپ منبر سے اسلام کے احکامات کو بے خوف وخطر بیان کریں اور امت کی قیادت کا حق ادا کریں۔ آپ کے پیش رو نے حکمرانوں کی قید وصعوبت کو خوشی سے گلے لگایا مگر حکمران کے احتساب کے شرعی فریضے سے پیچھے نہیں ہٹے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛**«أَلاَ لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ، فَإِنَّهُ لاَ يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ وَلاَ يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ أَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ» "لوگوں کی ہیبت اور رعب ودبدبہ تمہیں حق بیان کرنے سے نہ روکے جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے یا جان جائے؛ بے شک حق بات کہنا اور کوئی بڑی بات کہہ دینا، نہ تو موت کو قریب کرتا ہے اور نہ ہی رزق کو دور کرتا ہے"** (احمد، ابنِ حبان، ابنِ ماجہ)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا؛ **﴿ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ﴾ "اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں"** (سورۃ فاطر، 28)۔ پس علماء کرام کے شایان شان تو یہ ہے کہ وہ انسانوں کی بجائے اللہ سے ڈرنے میں سب سے آگے ہوں۔ سلاطین اور حکام کا محاسبہ ہو یا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضے کی ادائیگی، علماء کو ہی اس کی قیادت کرنی چاہیئے۔ ہم علماء کرام کو رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی یاد دہانی کراتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا؛ **« أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ أَوْ أَمِيرٍ جَائِرٍ » "افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے۔"** (ابو داؤد، احمد)۔ اور فرمایا؛ **« سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، ورجلٌ قام إلى إمامٍ جائرٍ فأمره ونهاه فقتله» "بہترین شہید حضرت حمزہ ہیں اور وہ شخص جس نے ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہا، اور اس نے اسے قتل کر دیا"**۔ (الحاکم)۔ ہم علماء کرام کو یاد کرواتے ہیں کہ آپ کا کمزور موقف امت کو کمزور کرے گا جس کا بوجھ روز قیامت آپ کے سر پر ہو گا۔ آپ حق بات کو بیان کریں۔ حق پر آپ کی استقامت اور اس کی خاطر آپ کی قربانی امت کو حوصلہ اور قوت دے گی۔ آپ امت کی قیادت کریں اور افواج پاکستان پر فلسطین کی آزادی کے لیے جہاد کی فرضیت کا فتویٰ جاری کریں۔ یہ اس قرآن وحدیث کے علم کا آپ پر حق ہے، وگرنہ غزہ کے مظلوم مسلمان قیامت کے دن ان حکمرانوں کے ساتھ ساتھ آپ کے خلاف بھی اللہ کے سامنے گواہی دیں گے!

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس